مطالعہ پاکستان (لازمی)	انٹر (پارٹ-II)	پرچہ II: (انشائیہ طرز)
وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	2018ء (دوسرا گروپ)	کل نمبر: 40

(حصہ اوّل)

2- درجِ ذیل میں سے کوئی سے چھے (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (12)

(i) شملہ وفد کب اور کس کی قیادت میں وائسرائے سے ملا؟

جواب: شملہ وفد یکم اکتوبر 1906ء کو سر آغا خاں کی قیادت میں برطانوی وائسرائے لارڈ منٹو سے ملا۔

(ii) کابینہ مشن پلان کے کوئی دو ارکان کے نام لکھیے۔

جواب: کابینہ مشن پلان کے دو ارکان کے نام درجِ ذیل ہیں:

1- سر سٹیفورڈ کرپس   2- اے-وی-الیگزینڈر

(iii) مہاجرین کی آبادکاری کے لیے قائداعظمؒ کے کوئی دو اقدامات تحریر کیجیے۔

جواب: مہاجرین کی آبادکاری کے لیے قائداعظمؒ کے دو اقدامات درجِ ذیل ہیں:

1- انھوں نے اپنا ہیڈکوارٹر کراچی سے لاہور منتقل کر دیا۔ تاکہ وہ اپنے سامنے مہاجرین کو آباد کرنے کے لیے بنائے گئے منصوبوں پر عمل درآمد کرا سکیں۔

2- مہاجرین کی مدد کے لیے اہلِ ثروت کو دعوت دی۔ قائداعظمؒ ریلیف فنڈ برائے مہاجرین قائم کیا گیا۔ عوام نے بڑے کھلے دل سے ریلیف فنڈ میں رقوم جمع کرائیں۔

(iv) قراقرم کے پہاڑی سلسلے سے متعلق دو نکات لکھیے۔

جواب: قراقرم کے پہاڑی سلسلے سے متعلق دو نکات درجِ ذیل ہیں:

1- قراقرم کا پہاڑی سلسلہ کوہستان ہمالیہ کے شمال میں چین کی سرحد کے ساتھ ساتھ مغرب سے مشرق کی طرف پھیلا ہوا ہے۔ اس سلسلہ کی اوسط بلندی تقریباً 7,000 میٹر ہے۔

2- دنیا کی دوسری بلند ترین چوٹی جس کو گوڈوِن آسٹن یا کے-ٹو کہتے ہیں، اسی سلسلہ میں واقع ہے۔ اس کی بلندی تقریباً 8,611 میٹر ہے۔

(v) ۔ سطح مرتفع پوٹھوہار سے کیا مراد ہے؟

جواب: کوہستان نمک کے شمال میں دریائے جہلم اور دریائے سندھ کے درمیان سطح مرتفع پوٹھوار واقع ہے۔ اس کی زیادہ سے زیادہ بلندی قریباً 600 میٹر تک ہے۔ اس میں چونا' کوئلہ اور معدنی تیل کے ذخائر پائے جاتے ہیں۔ پاکستان اپنی معدنی تیل کی ضرورت کا کچھ حصہ یہاں سے پورا کرتا ہے۔ سطح مرتفع پوٹھوار کی سطح بے حد کٹی پھٹی ہے۔ دریائے سواں اس کا مشہور دریا ہے۔

(vi) بنیادی اُصولوں کی کمیٹی کی پہلی اور دوسری رپورٹس کب پیش کی گئیں؟

جواب: بنیادی اُصولوں کی کمیٹی کی پہلی رپورٹ 28 ستمبر 1950ء کو لیاقت علی خاں کی سربراہی میں پیش کی گئی۔ نامکمل ہو جانے کی وجہ سے اس پر شدید ردِعمل ہوا اور نظرِ ثانی کا کہا گیا۔ چنانچہ دوسری رپورٹ 22 ستمبر 1952ء کو خواجہ ناظم الدین کی سربراہی میں پیش ہوئی۔

(vii) 1973ء کے آئین کے تحت شہریوں کے کوئی دو حقوق لکھیے۔

جواب: 1973ء کے آئین کے تحت شہریوں کے دو حقوق درج ذیل ہیں:

1- کسی شہری کو زندگی سے محروم نہیں کیا جا سکتا۔

2- کسی شہری کو وجوہات بتائے بغیر گرفتار نہیں کیا جا سکتا یا گرفتاری کے بعد 24 گھنٹے کے اندر کسی مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا جاتا ہے۔

(viii) پاکستان میں ایوانِ بالا کی ساخت مختصراً بیان کیجیے۔

جواب: پاکستان میں ایوانِ بالا یعنی سینیٹ کے کل ارکان کی تعداد 104 ہے۔ سینیٹ میں صوبوں کو برابر نمائندگی دی جاتی ہے یعنی ہر صوبہ سے 22 بشمول ٹیکنوکریٹ و خواتین' اسلام آباد سے 4 بشمول ایک عالم دین اور ایک عورت' قبائلی علاقے سے 8 اور 4 اقلیتی ارکان کا انتخاب ہوتا ہے۔ ان ارکان کا انتخاب 6 سال کے لیے متعلقہ صوبائی اسمبلیاں متناسب نمائندگی کی بنیاد پر کرتی ہیں۔ ان میں 1/2 ارکان ہر تین سال کے بعد ریٹائر ہو جاتے ہیں اور ان کی جگہ نئے ارکان کا انتخاب ہوتا ہے۔ اسلام آباد اور قبائلی علاقہ کے ارکان کا انتخاب قومی اسمبلی کے ذریعے ہوتا ہے۔

(ix) ڈینگی مچھر عموماً کس وقت کاٹتا ہے؟

جواب : ڈینگی مچھر ویسے تو دن میں کسی وقت بھی کاٹ سکتا ہے، لیکن صبح سویرے اور سہ پہر غروبِ آفتاب سے پہلے اس مچھر کے کاٹنے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔

-3 درجِ ذیل میں سے کوئی سے چھے (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے : (12)

(i) گندھارا تہذیب کا مرکز کہاں ہے؟

جواب : راولپنڈی سے پشاور تک کا علاقہ گندھارا کہلاتا ہے۔اس کا مرکز ٹیکسلا شہر تھا۔ٹیکسلا راولپنڈی سے 40 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔

(ii) تعلیمی اداروں کے نام لکھیے جو تحریکِ علی گڑھ کے نتیجے میں قائم ہوئے؟

جواب : تحریکِ علی گڑھ کے نتیجے میں قائم ہونے والے تعلیمی اداروں کے نام مندرجہ ذیل ہیں:

1- 1859ء میں مرادآباد کا مدرسہ
2- 1862ء میں غازی پور کا مدرسہ
3- 1863ء میں سائنٹیفک سوسائٹی
4- 1875ء میں ایم۔اے۔او ہائی سکول

(iii) سندھی زبان کے دو شعرا کے نام لکھیے۔

جواب : سندھی زبان کے دو شعرا کے نام درجِ ذیل ہیں:

1- شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ
2- عبدالوہاب المعروف سچل سرمستؒ

(iv) بلوچی شاعری کے حوالہ سے رزمیہ شاعری کے موضوعات لکھیے۔

جواب : بلوچی شاعری میں زیادہ اہم رزمیہ شاعری ہے۔اس کے موضوعات میں ہمت، جاہ و جلال، غیرت اور بہادری شامل ہیں۔

(v) مشترکہ مذہب کا کیا مطلب ہے؟

جواب : مشترکہ مذہب کا مطلب کسی ملک کی آبادی کی اکثریت کے لوگوں کا ہم مذہب ہونا ہے، جیسا کہ پاکستان میں لوگوں کی اکثریت کا مذہب اسلام ہے۔مشترکہ مذہب قومی یکجہتی پیدا کرنے میں بڑا اہم کردار ادا کرتا ہے۔اگر آبادی ایک ہی مذہب سے تعلق رکھتی ہو تو اس میں نہ صرف ایک قومیت کا احساس بڑھتا ہے، بلکہ قومی اتحاد بھی پیدا ہوتا ہے۔

(vi) معاشی منصوبہ بندی کی تعریف کیجیے۔

جواب: قومی معیشت اور عوام کی خوشحالی کے لیے ملکی وسائل کو بہتر طریقے سے استعمال کرنے کا نام معاشی منصوبہ بندی ہے۔

(vii) ادائیگیوں کا توازن کیسے دُرست ہوسکتا ہے؟

جواب: ترقی پذیر ممالک کا ادائیگیوں کا توازن عموماً خسارے کا شکار رہتا ہے۔ جس کی وجہ سے برآمدات میں کمی اور درآمدات میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس خسارے کو ختم کر کے ادائیگیوں کا توازن دُرست کیا جانا ضروری ہے لیکن یہ اسی صورت میں ممکن ہے کہ بہتر معاشی منصوبہ بندی کر کے درآمدات اور برآمدات میں توازن اور استحکام پیدا کیا جائے۔

(viii) مرد کے اعلیٰ وارفع ہونے کے فوقیتی نظام کی دو مثالوں سے وضاحت کیجیے۔

جواب: مردانہ برتری کے اعتقادات پر مبنی نظام میں مرد کی فوقیت اور عورت کی کمتر حیثیت کو اُجاگر کیا جاتا ہے اور خواتین کو اپنے کمتر درجہ کا پختہ یقین دلانے کے لیے تشدد کیا جاتا ہے۔ نتیجہ میں خواتین کے لیے مواقع اور احاطہ کار اس طرح محدود کر دیا جاتا ہے کہ وہ سماجی، معاشی یا ذہنی طور پر ترقی نہیں کر سکتیں۔ مردانہ برتری کی ان ناروا سلوک کی کئی مثالیں ہیں۔ مثلاً خواتین کے ایک جگہ سے دوسری جگہ آنے جانے پر پابندی، حصولِ تعلیم کی راہ میں رُکاوٹ، اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کے لیے ملازمت کے حصول سے منع کرنا۔

(ix) قومی سلامتی سے کیا مراد ہے؟

جواب: قومی سلامتی سے مراد ہے کہ ہمارا ملک ہر لحاظ سے اندرونی و بیرونی خطرات سے محفوظ رہے۔ پاکستان کی خارجہ پالیسی کا سب سے اہم مقصد قومی سلامتی وتحفظ ہے۔

(حصہ دوم)

نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات میں سے صرف دو (2) کے جوابات لکھیے۔

سوال:4- پاکستان کے محلِ وقوع کی اہمیت بیان کیجیے۔ (8)

جواب:

محلِ وقوع کی اہمیت

پاکستان کو اپنے محلِ وقوع کے لحاظ سے نہ صرف جنوبی ایشیا بلکہ پوری دنیا میں خصوصی اہمیت

حاصل ہے۔ درجِ ذیل نکات پاکستان کے محلِ وقوع کی اہمیت کو واضح کرتے ہیں:

1- خلیجِ فارس سے ملحقہ مسلم ممالک:

پاکستان کے جنوب مغرب میں خلیجِ فارس واقع ہے۔ جس کے ساتھ ایران، کویت، عراق، سعودی عرب، قطر، بحرین، اومان اور عرب امارات کی حدود ملتی ہیں۔ یہ ممالک تیل کی پیداوار کے لحاظ سے بہت اہم ہیں اور مسلم برادری سے تعلق رکھتے ہیں۔ پاکستان کے ان ممالک کے ساتھ دوستانہ تعلقات ہیں۔

2- افغانستان اور وسطی ایشیائی ممالک:

پاکستان کے شمال مغرب میں افغانستان اور وسطی ایشیائی ممالک قازقستان، ازبکستان، تاجکستان، ترکمانستان اور کرغیزستان ہیں، جو سمندر سے بہت دور ہیں اور ان کا اپنا کوئی ساحل نہیں ہے، اس لیے ان کو سمندر تک پہنچنے کے لیے پاکستان کی سرزمین سے گزرنا پڑتا ہے۔ یہ ممالک بھی تیل اور گیس کی پیداوار کے اعتبار سے اہم ہیں اور زرعی لحاظ سے بھی اہمیت رکھتے ہیں۔ ان کی کُل آبادی پاکستان سے بھی کم ہے، مگر رقبہ کے لحاظ سے ہم سے چھ گنا بڑے ہیں۔ اگر ان ممالک کو موٹروے کے ذریعے ملا دیا جائے تو پاکستان کو فائدہ ہوگا اور تعلقات میں مزید اضافہ ہوگا۔

3- چین:

شمالی پہاڑوں کے شمال میں چین واقع ہے۔ شاہراہِ ریشم پاکستان اور چین کو ملاتی ہے۔ یہ پاکستان اور چین نے مل کر بنائی ہے اور ان کے مابین بہت اچھے تعلقات ہیں۔ چین نے ہر مشکل وقت میں پاکستان کا ساتھ دیا اور پاکستان بھی چین کی دوستی پر فخر کرتا ہے۔ پاکستان میں کئی ترقیاتی منصوبے چین کی مدد سے چل رہے ہیں۔ دفاعی طور پر بھی چین نے پاکستان کی ہمیشہ حمایت کی ہے۔ چین، پاکستان دوستی بے مثال ہے۔

4- بھارت:

ہمارے مشرق میں بھارت کا ملک ہے، جو آبادی میں چین کے بعد دنیا میں دوسرے نمبر پر ہے۔ وہ ایک زرعی اور صنعتی ملک ہونے کے علاوہ ایک بہت بڑی ایٹمی طاقت بھی ہے۔ آزادی

کے بعد سے ہمارے تعلقات اس سے اچھے نہیں رہے۔ ان دونوں ممالک کے درمیان اب تک تین جنگیں ہو چکی ہیں؛ جس کی وجہ سے اس خطے میں امن نہ ہونے کے باعث ترقی نہیں ہو سکی۔

دونوں ممالک اپنے دفاع کے لیے اپنی آمدن کا زیادہ سے زیادہ حصہ جنگی ہتھیاروں پر خرچ کر رہے ہیں۔ دونوں ممالک ایٹمی ہتھیاروں اور میزائل کی دوڑ میں بہت آگے نکل چکے ہیں اور اگر اب جنگ ہوتی ہے تو یہ مکمل تباہی ہوگی اور کسی کے ہاتھ کچھ نہ آئے گا۔ ان کے درمیان دشمنی کی سب سے بڑی خلیج مسئلہ کشمیر ہے۔ اگر دونوں ممالک کشمیر کا مسئلہ باہمی گفت وشنید سے حل کر لیں تو پورے جنوبی ایشیا کے خطے کے لیے امن وخوشحالی کا باعث ہوگا۔

سوال :5- وادیٔ سندھ کی تہذیب پر نوٹ لکھیے۔ (8)

جواب : جواب کے لیے دیکھیے پرچہ 2017ء (پہلا گروپ) سوال نمبر 5۔

سوال :6- پاکستان کی خارجہ پالیسی کے بنیادی اُصولوں کی وضاحت کیجیے۔ (8)

جواب : جواب کے لیے دیکھیے پرچہ 2017ء (پہلا گروپ) سوال نمبر 6۔